میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 12 محرم، 1439ھ　　02/10/2017　　نمبر: PR17069

شام کے مبارک انقلاب کی حمایت کرو

روس کے جنگی طیارے شام کے شہر ادلیب پر وحشیانہ بمباری کر رہے ہیں اور پاکستان کے حکمران روس کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقیں کر رہے ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

"اللہ کی نظر میں ایک ایمان والے کا قتل پوری دنیا کے خاتمے سے بڑھ کر ہے" (النسائی)۔

مسلم افواج کی یہ ذمہ داری ہے کہ اگر ایک بھی مسلمان کا خون بہایا جائے تو وہ حرکت میں آئیں جبکہ آج درجنوں نہیں، سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں مسلمانوں کا قتل عام کیا جارہا ہے اور ایسا اس وجہ سے ہو رہا ہے کیونکہ امت کی ڈھال، نبوت کے طریقے پر خلافت، موجود نہیں ہے۔ لیکن اس انتہائی افسوسناک صورتحال کے باوجود پاکستان کے حکمران ہماری انتہائی قابل اور طاقتور افواج کو خونِ مسلم کی حرمت کو بحال کرنے کے لیے حرکت میں نہیں لاتے۔ یہ حکمران ہماری افواج کو نہ تو مقبوضہ کشمیر، نہ ہی مقبوضہ فلسطین اور نہ ہی برما(میانمار) کے مسلمانوں کو کفار کے ظلم و ستم سے بچانے کے لیے حرکت میں لاتے ہیں۔ اور اب شام کے شہر ادلیب میں وحشیانہ بمباری کر کے روزانہ درجنوں مسلمانوں کو شہید کیا جا رہا ہے لیکن ہمارے حکمران ان کے تحفظ کے لیے افواج کو حرکت میں لانا تو دور کی بات اس قتل عام کی مذمت اور اُن کی حمایت میں دفتر خارجہ اور آئی ایس پی آر کے ذریعے زبان تک ہلانے کو تیار نہیں۔ ان حکمرانوں نے اس وقت بھی مذمت میں ایک لفظ تک ادا نہیں کیا جب 25 ستمبر 2017 سے قبل کے ہفتے میں روسی اور شامی جنگی طیاروں نے کم از کم 150 شہریوں کو شہید اور درجنوں کو زخمی کر دیا۔ ان حکمرانوں نے اُس وقت بھی مذمت میں ایک لفظ تک ادا نہیں کیا جب 28 ستمبر 2017 کو ترک سرحد سے کچھ ہی فاصلے پر موجود اماناز کے علاقے میں رات کو ہونے والے حملوں میں چار بچے شہید ہو گئے۔

کیا پاکستان کے حکمرانوں کو 24 ستمبر 2017 سے روس کے علاقے منرالے وودے Mineralnye Vodi میں دو ہفتوں پر محیط اسپیشل فورسز کی مشترکہ مشقوں "دروزبا 2017" (دوستی 2017) کے فوری خاتمے کا اعلان نہیں کر دینا چاہیے تھا؟ یا یہ کہ پاکستان کے حکمران دشمن کے ساتھ کھڑے ہونا "دانشمندی" سمجھتے ہیں جو مسلمانوں کا قتل عام کر رہا ہے؟ کیا پاکستان کے حکمرانوں کو ترکی سے یہ مطالبہ نہیں کرنا چاہیے کہ وہ افواج پاکستان کے استقبال کی تیاری کرے تاکہ دونوں مسلم افواج ادلیب کے مسلمانوں کی حمایت میں شام کے جابر کے خلاف ایک ساتھ کارروائی کریں؟ یا پھر یہ کہ پاکستان کے حکمران اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ ہماری افواج کو صرف اسی وقت حرکت میں لایا جائے جب ٹرمپ اپنی لعنتی دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لیے انہیں حرکت میں لانے کا حکم دے، وہ جنگ جو اسلام اور مسلمان کے خلاف صلیبی جنگ ہے چاہے دنیا میں کہیں بھی لڑی جائے؟ کیا اسلام اور مسلمانوں کا یہ حق نہیں کہ مسلم افواج کے سپاہی اور افسران ان کا بھرپور اور مکمل تحفظ کریں؟

اے افواج پاکستان کے مسلمانو! ہم آپ سے براہ راست مخاطب ہیں کیونکہ حکمرانوں کی حالت یہ ہے کہ جیسے وہ موجود ہی نہ ہو اور یقیناً امت اور اس دین کے لیے ان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ ان حکمرانوں کی اس سے بڑھ کر اور کیا بد بختی ہو گی کہ یہ ہمارے دشمنوں کی حمایت کرتے ہیں جیسا کہ میانمار کی قسائی حکومت کو جے ایف 17 طیارے فروخت کر رہے ہیں اور روس کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقیں کر رہے ہیں تاکہ وہ مسلمانوں کی فوجی صلاحیتوں سے باخبر ہو جائیں۔ آپ پر یہ لازم ہے کہ آپ ایک ایسے وقت میں اسلام اور مسلمانوں کی بھرپور حمایت کریں جب مسلم امت ایک جانب اور کفر کی طاقتیں اور ان کے ایجنٹ مسلمانوں کے حکمران دوسری جانب کھڑے ہیں اور دونوں کے درمیان کشمکش شدید سے شدید تر ہوتی جا رہی ہے اور جلد ہی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم سے اس کشمکش کا خاتمہ ہو گا۔ اسلام اور مسلمانوں کی حمایت کا طریقہ یہ ہے کہ آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں تاکہ بلآخر مظلوم مسلمانوں کی مدد کی پکار کا جواب دیا جا سکے جو اُن کا حق ہے۔ ابھی نصرۃ فراہم کریں تاکہ امت کے دشمن اپنے دروازوں پر آپ کو کھڑا دیکھ کر خوف سے کانپنے لگیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا

"تمہارا گمان (بھی) نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ خود (بھی) سمجھ رہے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے، پس انہیں اللہ (کا عذاب) ایسی جگہ سے آپڑا کہ انہیں گمان بھی نہ تھا" (الحشر: 2)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس